

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

کلید الشفاء

حسب الحکم

…وۃ السالکین، زبدۃ العارفین، شریعت پناہ و طریقت و حقیقت آگاہ

جناب مولانا

مولوی محمد اللہ خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ

نقشبندی مجددی رامپوری

ادارۂ نشر و اشاعت

خانقاہِ عنایتیہ مجددیہ رام پور (یو۔ پی)




کلید الشفاء

۳۳ آیتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعض صالحین کرام کا قول نقل فرمایا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ آنحضرت حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قرآن مجید میں یہ تینتیس ۳۳ آیتیں ایسی ہیں جو شخص ان کی تلاوت کرے گا تو اس شب میں کوئی شدید درندہ اور کوئی سرکش چور اس شخص کو ضرر نہ پہنچا سکے گا اور وہ شخص صبح تک اپنی جان و اولاد اور مال و اسباب سے امن و امان میں رہے گا۔ اور منافع ان آیتوں کے لاتعداد ہیں۔ نیز امراض ظاہری و باطنی کے دفعیہ کے واسطے بھی یہ آیتیں کلید الشفاء کا حکم رکھتی ہیں، لکھ کر دھو کر پلائے یا پڑھ کر پھونک دے یا خود مریض پڑھے، اگر مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) پڑھے گا تو جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔ دشمنوں اور شیطانوں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ ط اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
نَسْتَعِیْنُ ۝ ط اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ لا غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ ع

الٓمّٓ ۝ ع ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ صلے فِیْهِ ج هُدًی
لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ لا الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ
یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ لا
وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ
اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج

اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ
ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ
مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ
بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ
حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝ لَاۤ اِکۡرَاہَ
فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ
فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ
اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ
وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ
یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ۬ وَالَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا قف اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ج ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ
الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ
وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ
نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝
يَّهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا
اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۝

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۝

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ۝ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

فضائلِ دُرودِ ناریَہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آ جائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا، زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی، رب کریم غیب سے مدد دیتا ہے۔

:- پڑھنے کا طریقہ :-

تعداد: کسی مخصوص مقصد کے لئے تعداد ۴۴۴۴ ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ طاق عدد کا لحاظ رکھتے ہوئے جتنا سہولت سے پڑھا جا سکے اس کو معمول بنا لیا جائے۔ مستحب یہ ہے کہ کم از کم ۷، ۲۱ یا ۴۱ بار پڑھا جائے۔

طریقہ: جب کسی مخصوص مقصد کے لئے پڑھا جائے تو چاہیے کہ متقی اور باشرع حضرات باوضو ہو کر ۴۴۴۴ بار پڑھیں۔ اول آخر ہر بار سورۂ فاتحہ پڑھی جائے، پھر دعا کر لی جائے، دعا کے بعد کچھ طعام پڑھنے والوں کو کھلایا جائے۔ مستحب یہ ہے کہ ایک ذبیحہ اللہ کے نام پر ذبح کر کے طعام تیار کر لیا جائے، اگر یہ نہ ہو سکے تو کچھ بھی کھانے کے لئے رکھا جا سکتا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ بدنی عبادت کے ساتھ مالی عبادت بھی شامل ہو جائے۔

اگر ایک ہی نشست میں ۴۴۴۴ بار پڑھنا ممکن نہ ہو تو اس کو ایک سے زائد نشستوں میں کئی روز پر پھیلا کر پڑھا جا سکتا ہے۔

میں کئی روز پر پھیلا کر پڑھا جا سکتا ہے۔

درودِ ناریہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ

الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ

وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی

الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ

لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

ترجمہ درودِ ناریہ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے۔

درود شریف تُنَجِّینَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً
تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا
مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ
اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ
مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ

اے اللہ تو ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما، ایسی رحمت جو ہمارے لئے ساری ہولناکیوں اور آفتوں سے باعثِ نجات ہو، اور ہماری حاجات کو اس کے ذریعے سے پورا فرما، اور اس کے ذریعہ سے ہمیں تمام برائیوں سے پاک فرما، اور ہمیں اپنے پاس سے اعلیٰ درجات میں بلند فرما اور تمام اچھائیوں کی انتہا پر زندگی میں اور موت کے بعد اسی کے ذریعہ سے ہمیں پہنچا، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

سیدالاستغفار کی سند

امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں حضرت شداد بن اوس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص سیدالاستغفار کو پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے گا اور شام سے پہلے وہ مر جائے تو وہ اہل جنت سے ہے (یعنی جنتی ہے) اور جو کوئی رات میں پڑھ لے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ (بخاری)

ترجمہ سیّد الاستغفار

اے اللہ تو ہی میرا پالنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں بقدر اپنی طاقت کے تیرے عہد و پیماں پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے برے اعمال کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ تو نے مجھ پر جو انعام کئے ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا معترف ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں۔

(۱) حاجت پوری ہونے کے واسطے: یہ دعا ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰) بار بارہ دن تک پڑھے یا روزانہ تین سو تیرہ (۳۱۳) بار پڑھے۔

"یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ"۔

اول و آخر تین تین بار درود شریف ضرور پڑھے۔

(۲) حاجت پوری ہونے اور غائب کو حاضر کرنے اور شفائے مریض کے لئے سورۂ فاتحہ (یعنی الحمد شریف) اکتالیس (۴۱) مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے۔

(۳) لڑکی کی شادی کے واسطے: اگر کسی کی لڑکی کی شادی کے واسطے مناسب بات چیت نہ آتی ہو تو دن میں کسی بھی وقت ایک بار پوری سورۂ یوسف پڑھ کر دعا کیا کرے۔ وہ لڑکی کہ جس کی بات چیت نہیں آرہی ہے وہ خود بھی پوری سورۂ یوسف دن میں ایک بار پڑھے اور اس کے والدین اور رشتہ دار بھی پڑھیں اور اس کے واسطے دعا کیا کریں تو بہتر ہے۔ یہ عمل اس وقت تک کیا جائے کہ جب تک مقصد پورا نہ ہو جائے۔

(۴) کوئی چیز گم ہو جائے تو "یا حفیظ" ایک سو انیس مرتبہ اور اسی قدر یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائے گی۔

(۵) ضعفِ بینائی کے واسطے: ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھے، فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ اور آنکھوں پر پھونکے۔

اذکارِ مسنونہ

بعدِ نمازِ فجر و مغرب

(۱) فجر کے فرضوں کے بعد اور مغرب کی سنتوں اور نفل کے بعد

۱۔ آیت الکرسی (ایک بار)

۲۔ تسبیحاتِ فاطمہ (رض)

۳۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۔ (۷ بار)

۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰ بار)

۵۔ درود شریف (۱۰ بار)

۶۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (۳ بار)

۷۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا